

فضائل و مسائل



روزہ، اعتکاف اور فطرانہ کے مسائل

ناشر

ادارہ حزب الاسلام

مترتب

سید محمد سعید الحسن شاہ

چک نمبر ۲۰ ارب ضلع فیصل آباد

حزب الاسلام پرنٹر زمدینہ مارکیٹ امیں پور بازار فیصل آباد فون 635163 پی پی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوَةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَرَعَى الْاَكْبَرُ وَصَحْبِهِ الْجَمِیْعِیْنَ ؕ اَمَّا بَعْدُ :
روزہ دین اسلام کا ایک اہم ترین رکن ہے۔ قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد
بارکھے تعالیٰ جل شانہ ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمْ الْبَیْاٰتُ اِلٰی اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ؕ
ترجمہ :- اے ایمان والو! تم پر روزہ فرض کیا گیا ہے جیسا کہ تم سے پہلے (آنے والے)
لوگوں پر فرض کیا گیا تھا یہ اس لئے فرض کیا گیا ہے تاکہ تمہیں تقویٰ سے سیرائے روزے
محض چند گنتی کے دن (ہی تو) ہیں پھر اگر (ان ایام میں) تم میں سے کوئی بیمار ہو جائے
یا سفر پہ جانا پڑے تو وہ (رمضان المبارک کے بعد) دوسرے دنوں میں (رہ گئے)
روزوں کو رکھ کر گنتی پوری کرے اور جو کوئی سخت نقاہت وغیرہ کی وجہ سے
روزہ رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے تو وہ (نی روزہ) ایک میسین کو کھانا بطور فدیہ دین
اور پھر جو زیادہ بھلائی کرے تو یہ اس کے حق میں بہتر ہے اور روزہ رکھنا سیر حال تمہارے
لئے (ہی) بہتر ہے اگر تم جانتے ہو (البقرہ آیت ۱۸۳-۱۸۴)

روزے کا انکار کرنا یعنی اس کو فرض نہ جانتا یا اس کا مذاق اڑانا اکثر علماء کے نزدیک
کفر ہے جبکہ بلا عذر شرعی روزے کا نہ رکھنا محرومی کی دلیل ہے۔ ترمذی شریف میں
حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
نے فرمایا جو شخص رمضان المبارک کا ایک روزہ بغیر رخصت کے چھوڑے تو اگر وہ عمر
بھر روزے رکھے مگر اس روزے کی (ثواب کے لحاظ سے) قضا نہیں بن سکتے۔
(ترمذی جلد اول) اگرچہ فقہائے کرام کے نزدیک (جیسا کہ اوپر آئیہ مبارکہ سے
بھی ثابت ہے کہ) اگر کسی کا روزہ بلا عذر یا کسی عذر کی وجہ سے رہ جائے تو اسے اس
روزہ کی قضا کے طور پر رمضان المبارک کے بعد روزہ رکھنا فرض ہے مگر ظاہر ہے
جو ثواب رمضان کے ساتھ مخصوص ہے۔

اس سے توفیقاً تو نہ ہو سکا۔ کیونکہ حدیث پاک کے مطابق رمضان المبارک کے مہینہ میں نفل کا ثواب فرض کے برابر ہے اور ایک فرض کا ثواب تشریفاً فرض ادا کرنے کے برابر ہے۔

صیام اور ماہ صیام کے فضائل میں بہت سی احادیث مبارکہ مروی ہیں۔ چند ایک احادیث مبارکہ کا ترجمہ ذکر کیا جاتا ہے۔

نمبر ۱: حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے ایمان سے اور ثواب سمجھ کر رمضان کے روزے رکھے تو اس کے پلے تمام گناہ بخش دئے جاتے ہیں (بخاری شریف مسلم شریف)

نمبر ۲: حضرت خواجہ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ابن آدم کا ہر نیکی عمل بڑھایا جاتا ہے۔ یعنی ایک نیکی دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک بڑھائی جاتی ہے اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ سوائے روزہ کے (یعنی روزے کا ثواب بے شمار ہے) بیشک وہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزووں کا روزہ دار اپنی خواہش اور کھانا میری رضا رکھنے چھوڑتا ہے روزہ دار کیلئے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی روزہ کے افطار کے وقت اور دوسری خوشی اللہ تعالیٰ جل شانہ کی ملاقات کے وقت اور روزہ دار کے مومنہ کی بوجہ (بھی) اللہ تعالیٰ کے نزدیک کتوری کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ ہے اور روزہ ڈھال ہے۔ اور جب کسی کا روزہ ہو تو وہ نہ تو بیسودہ یکے اور نہ (بلا عذر) پیچھے چلانے بلکہ اگر اسے کوئی گالی گلوچ دے یا لڑنے پر آمادہ ہو تو کہہ دے کہ میں روزہ دار ہوں۔

(بخاری مسلم امام مالک ابو داؤد نسائی ترمذی)

نمبر ۳: حضرت سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ افطار کروانے والے کو بھی دیا ہی ثواب ملے گا جیسا کہ روزہ رکھنے والے کو لیکن روزہ رکھنے والے اجر میں کوئی کمی نہ ہوگی راوی کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا۔

یا رسول اللہ (علیہ السلام) ہم سے ہر شخص وہ چیز نہیں پاتا کہ جس سے روزہ افطار
 کر دئے (یعنی امیر اور مالدار نہیں ہے) حضور رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ و
 نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یہ ثواب تو اس شخص کو (بھی) عطا فرمائے گا کہ جو (اپنی ہمت سے
 مطابق) ایک گھونٹ دو دھریا ایک کھجور یا ایک گھونٹ پانی سے ہی روزہ افطار
 کر دے اور جو روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھانا کھلائے گا۔ تو اللہ تعالیٰ ہر روز قیامت
 اس کو میرے حوض سے ایسا میرا پ فرمائے گا کہ پھر وہ کبھی پیسا نہ ہوگا

یہاں تک وہ جنت میں داخل ہو جائے گا (نیز فرمایا) یہ (رمضان المبارک) وہ مہینہ
 ہے کہ اس کا اول رحمت ہے۔ اور درمیان مغفرت ہے۔ اور اس کا آخر جہنم سے آزاد
 ہے۔ اور جو کوئی اس مہینے میں اپنے غلام (نوکر) پر نرمی کرے (یعنی اس کے کام یا
 میں کمی کرے) تو اللہ تعالیٰ اُسے بخش دے گا اور جہنم سے آزاد فرما دے گا (بیہقی)

نمبر ۴: حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
 وآلہ وسلم نے فرمایا جب ماہ رمضان المبارک آتا ہے۔ تو آسمان کے دروازے کھول
 دے جاتے ہیں۔ اور ایک روایت میں ہے کہ رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے
 ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور شیاطین زنجیروں میں جکڑ
 جاتے ہیں (بیہقی)

روزہ عرف مشرع میں کسی مسلمان کا بہ نیت عبادت

صبح صادق سے غروب آفتاب تک خود کو کھانے

پینے اور جماع سے باز رکھنا ہے۔ اس میں عورت کا حیض و نفاس سے خالی ہونا شرط

مسئلہ: روزہ خواہ فرض ہو جیسا کہ ماہ رمضان المبارک کا روزہ یا واجب ہو

جیسا کفارہ کا روزہ یا معین جیسا کہ نذر کا روزہ یا سنت یا نفل جیسا کہ ہر چاند کی تیرہ، چودھ

تاریخ عاشورہ یعنی ۱۰ محرم الحرام وغیرہ جیسا بھی روزہ ہو سب کے لئے نیت

شرط ہے۔ یعنی یہ نہیں ہو سکتا کہ زوال کے بعد تک اگر کھانا وغیرہ نہ کھایا تو سوچ

اب روزہ ہی سی۔ یوں نہیں بلکہ منحوی کبریٰ یعنی وقت زوال سے قبل روزے
ت کا ہونا ضروری ہے۔

سئلہ: بعض حالات ایسے ہیں کہ ان میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے جیسا کہ
کتاب پاک میں ہے جنور سرور کو تین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے
کو آدھی نماز معاف فرمادی (یعنی چار رکعت والے فرض و در رکعت پڑھے گا۔)
اور بچے کو دودھ پلانے والی اور حاملہ عورت کو روزہ معاف فرمایا ہے
اجازت ہے کہ اگر وقت محسوس کریں تو اس وقت نہ رکھیں اور بعد میں آئندہ
تھان سے پہلے پیلے قضا شدہ روزے رکھیں (ابوداؤد و ترمذی نسائی۔ ابن ماجہ)
سئلہ: (طویل) سفر، حمل، بچہ کو دودھ پلانا، بیماری، بڑھاپا، خوفِ ہلاکت، سخت
رسی، نقصان عقل اور جہاد یہ سب روزہ نہ رکھنے کے عذر ہیں (یعنی مذکورہ صورتوں
اگر روزہ رکھنا اس کیلئے تکلیف دہ ہو تو قضا کر سکتا ہے)

سئلہ: حمل والی اور دودھ پلانے والی کو اگر اپنی جان یا بچہ کی جان کا صحیح اندیشہ
ہے تو اجازت ہے کہ اس وقت روزہ نہ رکھے و دودھ پلانے والی خواہ بچے کی ماں
ہو کہ اگر چہ دودھ پلانے کی نوکری کرتی ہو (در مختار۔ رد المحتار)

سئلہ: مریض کے بڑھ جانے یا دیر میں تندرست ہونے کا غالب گمان ہو یعنی اسے
بہتر ذاتی تجربہ اس چیز کا یقین ہو یا کسی ماہر اور پابند شرع ڈاکٹر یا حکیم نے بتایا ہو تو
دن کا روزہ چھوڑ سکتا ہے (یعنی قضا شدہ روزے بعد میں رکھے گا)

سئلہ: عورت کو حیض و نفاس آگیا تو روزہ جاتا رہا (عالمگیری)

سئلہ: اگر مھوکی یا پیاس ایسی غالب آجائے کہ ہلاکت یا نقصان عقل کا اندیشہ ہو یا
سی ظالم نے مجبور کیا (یعنی دھکی دی کہ اگر روزہ نہ توڑے تو وہ کوئی گہرا زخم لگا دے گا
کوئی عضو توڑ دے گا یا شدہ نقصان پہنچائے گا۔) تو روزہ توڑ سکتا ہے (در مختار۔ عالمگیری)
سئلہ: خدا تعالیٰ نے کسی ایسے ہی موزی جانور، نے کانا کہ نہ بد نقصان

یا جان کا اندیشہ ہو تو روزہ توڑ دے۔ اور دوائی وغیرہ استعمال کرے۔

مسئلہ ۱۔ ایک شخص دوسرے شخص کی طرف سے روزہ نہیں رکھ سکتا۔

مسئلہ ۲۔ شیخ فانی یعنی ایسا بوڑھا کہ جو آب و ن بدن کمزور ہی ہوتا جائے گا تو روزہ اس

ہی روزہ رکھنے کی طاقت رکھتا ہے اور نہ ہی آئندہ طاقت آنے کی امید ہے۔ کہ وہ روزہ

رکھ سکے گا۔ تو اسے روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔ اور ہر روزہ کے بدلہ میں فدیہ دینا

دونوں وقت ایک مسکین کو پیٹ بھر کر کھانا کھلانا واجب ہے یا ہر روزہ کے بدلہ میں صدقہ

کی مقدار مسکین کو دے دے (در مختار)

مسئلہ ۳۔ اگر فدیہ دینے کے بعد اتنی طاقت آگئی کہ روزہ رکھ سکے گا۔ تو فدیہ صدقہ

نفل ہو کر رہ گیا۔ ان روزوں کی قضا رکھے (عالمگیری) مثلاً اگر یوں ہو کہ گرمیوں میں تو روزہ

نہیں رکھ سکتا تھا اور سردیوں میں رکھ سکتا ہے تو سردیوں میں ان کی قضا رکھے

مسئلہ ۴۔ رمضان المبارک کے علاوہ اگر روزہ رکھا یعنی نفلی روزہ رکھا تو اس کا پورا

کرنا واجب ہے۔ اگر خود توڑ دیا یا مجبوری سے ٹوٹ گیا تو دوبارہ رکھنا واجب ہے (در مختار)

وہ چیزیں جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا

احادیث: حدیث نمبر ۱۔ حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول

اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس روزہ دار نے بھول کر کھایا یا پیوہ اپنا روزہ

پورا کرے کیونکہ اُسے اللہ تعالیٰ نے (روزے کی یاد مہللا کر) کھلایا اور پلایا ہے (صحیح بخاری

شریف و صحیح مسلم شریف)

حدیث نمبر ۲۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے بارگاہ رسالت

مآب میں عرض کیا کہ میری آنکھ میں مرض ہے کیا روزہ کی حالت میں میں سرمہ لگاؤں

فرمایا ہاں (ترمذی)

حدیث نمبر ۳۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ سے مروی ہے

کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ”تین چیزیں روزہ نہیں توڑتیں“ (۱) پھینا اور تے اور احتلام“ (ترمذی کے شریف)

سائل مسئلہ ۱۔ بھول کر کھایا پیا یا جماع کیا روزہ فاسد نہ ہوا خواہ وہ روزہ فرض تھا خواہ واجب خواہ نقل لیکن اگر یاد لانے پر بھی روزہ وار ہوتا یا دنہ آیا تو اب فاسد ہو جائے گا بشرطیکہ یاد لانے کے بعد یہ افعال واقع ہوئے اس صورت میں روزہ کی صرف قضا ہوگی نہ کہ کفارہ (درمختار)

مسئلہ ۲۔ اگر کسی روزہ دار کو ان افعال میں دیکھے تو روزہ یاد دلانا واجب ہے اگر یاد نہ دلایا تو گتہ گار ہوا لیکن اگر وہ روزہ دار بہت کمزور ہے۔ (یعنی بوڑھا ہے یا ویسے ہی بہت کمزور ہے) تو یاد نہ دلانا بہتر ہے لیکن اگر روزہ دار توانا ہے تو یاد دے (درمختار)

مسئلہ ۳۔ بلا ارادہ دھواں، غبار، مکھی، آٹے کی پانی یا چھانٹے ہوتے اڑنے والا اٹلے یا ہوا سے اڑنے والی مٹی حلق میں جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا اگرچہ روزہ دار ہونا یا دسی ہو لیکن اگر قصداً حلق تک پہنچا یا مثلاً اگر بتی وغیرہ سلگ رہی تھی کسی نے جان بوجھ کر منہ قریب کر کے دھواں ناک سے کھینچا یا حقہ سگریٹ وغیرہ پیا تو روزہ ٹوٹ گیا اگر یاد ہوتے ہوئے بھی حقہ وغیرہ پیا تو کفارہ بھی لازم ہے۔ (درمختار۔ ردالمحتار)

مسئلہ ۴۔ اگر تیل لگایا یا سرمہ لگایا تو روزہ نہ گیا۔ اگرچہ سرمہ کا مزہ حلق میں محسوس ہوا بلکہ تنھوک میں سرمے کا رنگ بھی آجائے تب بھی روزہ نہیں ٹوٹتا (جوہرہ۔ درمختار)

مسئلہ ۵۔ کچی کی اور پانی پینیک دیا صرف کچھ تری سی منہ میں باقی رہ گئی تھی تنھوک کے ساتھ اسے نکل گیا یا کوئی دو کوئی اور چیز جس کا مزہ حلق میں محسوس ہوا یا بوقت غسل کان میں پانی چلا گیا یا احتلام ہوا یعنی سوتے میں کپڑے خراب ہو گئے تو ان سب صورتوں میں روزہ نہ گیا (درمختار۔ ردالمحتار)

مسئلہ ۶۔ بھولے سے کھانا کھا رہا تھا یا داتے ہی تمہرا گل دیا تو روزہ رہ گیا اگر نکل گیا تو روزہ جانا رہا (عالمگیری)

روزہ توڑنے والی چیزیں

بلا عند شرعی روزے کا توڑنا سخت گناہ ہے حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک طویل حدیث مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے (آج کی شب) ایسا قوم کو دیکھا کہ وہ اٹے لٹکائے گئے میں اور ان کی باچھیں چیری جاری ہیں اور ان سے خون بہ رہا ہے میں نے (اپنے ہمراہی فرشتوں سے) پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ وہ لوگ ہیں جو وقت سے پہلے روزہ افطار کر دیتے تھے (ابن خزمیہ وابن حبان) معاذ اللہ تعالیٰ اندازہ فرمائیے کہ اگر وقت سے پہلے افطار کرنے والے کی یہ سزا ہے تو روزہ نہ رکھتے والے یا رکھ کر بغیر سخت مجبوری کے توڑ دینے والے کی حالت کیا ہوگی۔

قضا و کفارہ۔ روزہ توڑنے کی صورت میں کبھی تو صرف قضا لازم ہے اور بعض صورتوں میں کفارہ بھی قضا کا یہ معنی ہے کہ جتنے روزے توڑے ہیں یا رہ گئے ہیں اتنے ہی روزے بعد میں رکھ لے جبکہ کفارہ یہ ہے کہ ایک روزے کو توڑنے پر پے درپے بغیر ناغہ کے ساٹھ روزے رکھے ان میں ایک بھی ناغہ نہ کرے البتہ عورت کو اس دوران حیض و نفاس آجائے تو پاک ہو کر بقیہ روزے رکھے اور ساٹھ پورے کرے (کتب کثیرہ) اگر ایسا نہ کرے تو ساٹھ مکینوں دو وقت کا کھانا کھلائے **مسئلہ**۔ قضا کھانے پینے اور جماع کرنے سے روزہ جاتا رہتا ہے جبکہ روزہ دار ہو یا ادھو، اور کفارہ لازم ہے۔

مسئلہ۔ دانتوں سے روٹی کا کوئی خسیف سا ذرہ نکلا اور نکل لیا تو روزہ ٹوٹا لیکن اگر تقریباً چنے کے دانے لے برابر ہے اسے منہ سے نکال کر پھیر نکل لیا یا دانتوں سے نکلا اور حلق سے نیچے اتر گیا اور اس کا سزہ حلق میں محسوس بھی ہوا یا کلی کر رہا تھا کہ بلا قصد اچانک پانی حلق سے نیچے اتر گیا یا ناک میں پانی ڈالا تو غلطی سے دماغ کو چرٹھ

گیا یا سو رہا تھا کہ کسی نے منہ میں پانی وغیرہ ڈال دیا اور وہ حلق سے نیچے اتر گیا یا کسی ظالم نے شدید دھمکی دے کر کھلا، پلا دیا تو ان سب صورتوں میں روزہ ٹوٹ گیا البتہ صرف قضا لازم ہے۔

مسئلہ ۱: کان میں تیل ڈالا تو روزہ جانا رہا اور قضا لازم ہے۔ (عالمگیری)

مسئلہ ۲: آنسو منہ میں چلا گیا اور اس نے نکل لیا اگر سبت تھوڑا ہو تو نہیں ٹوٹا البتہ ایسا کرنا مکروہ ہے، لیکن اگر اس کی نمکینی پورے منہ میں محسوس ہوئی تو روزہ ٹوٹ گیا اور

قضا لازم ہے۔ پسینہ کا بھی یہی حکم ہے (عالمگیری)

مسئلہ ۳: کوئی ایسی چیز کھائی کہ جس سے دگ گھن کرتے ہیں مثلاً پختہ، کنکر، روئی، تنکے گھاس وغیرہ تو روزہ جانا رہا اور قضا لازم ہے لیکن اگر وہ مٹی کھانے کا عادی ہے۔

اور بطور عادت کھائی ہے۔ تو کفارہ لازم ہے۔ (عالمگیری)

مسئلہ ۴: آئی اگر منہ میں آکر واپس نہ پلٹی تو روزہ نہ گیا اگر واپس پلٹ گئی اگرچہ

چنے کے دانے کے برابر ہی ہو تو روزہ جانا رہا اور قضا لازم ہے۔

روزہ کے مکروہات

احادیث: حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بری بات کہنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو

اس کی کچھ حاجت نہیں کہ اس نے کھانا پینا چھوڑ دیا ہے (بخاری، ابوداؤد، ترمذی، نسائی

ابن ماجہ) حدیث نمبر ۲: اتی سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا سبت سے روزہ رات ایسے ہیں کہ ان کو روزہ سے سوائے مہوک اور پیاس

کے کچھ بھی نہیں ملتا اور سبت سے رات میں قیام کرنے والے ایسے ہیں کہ ان کو سوائے

جاگنے کے کچھ حاصل نہیں ہوتا (ابن ماجہ، نسائی، بیہقی، دارمی)

حدیث نمبر ۲: حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا روزہ ایک ڈھال ہے بشرطیکہ اسے پھاڑا نہ جائے عرض کیا گیا

کہ کس پچھاڑیگا؟ تو ارشاد فرمایا کہ جھوٹ اور غیبت سے (بیوقوف)

حدیث نمبر ۱۲ حضرت نامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے بہت دفعہ

بنی کرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو حالتِ روزہ میں مسواک کرتے ہوئے دیکھا (ابوداؤد ترمذی)

کراہتِ روزہ کے مسائل

جھوٹ، جعلی، غیبت، گالی گلوچ، بیوہ بکنا یا کسی کو تکلیف دینا یہ سب عام حالت میں ناپسندیدہ

اور حرام ہیں جبکہ روزہ کی حالت میں زیادہ حرام ہیں اور ان سے روزہ میں کراہت آجاتی ہے

مسئلہ ۱- عورت کا بوسہ لینا، گلے لگانا وغیرہ مکروہ ہے بشرطیکہ اندیشہ ہو کہ کنٹرول نہیں

کر سکے گا اور روزہ توڑے گا (بہر حال احتیاط افضل ہے) (درمختار)

مسئلہ ۲- اگر کوئی ایسی چیز خریدی کہ اگر منہ میں ڈال کر نہ دیکھے گا تو نقصان کا اندیشہ

ہے یا عورت کا خاوند ظالم ہے، اگر کھانے میں نمک کم و بیش ہو گا تو سزا دے گا تو محض

منہ میں ڈال کر چکھا جا سکتا ہے لیکن شدید احتیاط کرے کیونکہ اگر حلق سے نیچے اتر گیا

تو روزہ توڑا جائے گا (درمختار)

مسئلہ ۳- تیل، سرمہ یا خوشبو لگانے سے روزہ میں کوئی نقص نہیں آتا، بلکہ اگر سنت

سمجھا ہوا استعمال کرے تو ثواب ہے البتہ محض زیب و زینت ہی مقصود نہ رکھے

مسئلہ ۴- حالتِ روزہ میں مسواک کرنا مکروہ نہیں بلکہ چیا اور دونوں میں سنت

ہے۔ ایسے ہی روزہ میں بھی مسنون ہے۔ اس میں کوئی شرط نہیں کہ مسواک خشک

ہو یا تر (عامہ کتب) لیکن یہ احتیاط کرے کہ مسواک کے ریشے حلق سے نیچے نہ اتر

جائیں۔ اسی طرح ٹوٹھے برش اور ٹوٹھے پیٹ وغیرہ (ТОСТН ВУКУОН ТОТНННТЕІ)

بھی استعمال نہ کرے کیونکہ برش کے سخت ریشوں سے اڑنے والے چھینٹے حلق تک

پہنچنے میں ممکن ہیں

مسئلہ ۵- وضو یا غسل کے علاوہ محض ٹھنڈک پہنچانے کی غرض سے کلی کرنا یا ناک میں

پانی ڈالنا یا بھیجنا ہو اگر بدن پر بیٹینا مکروہ نہیں ہے۔ ہاں البتہ پریشانی ظاہر

کرنے کیلئے ایسا نہ کرے کیونکہ عبادت میں تنگدل ہونا بری بات ہے (عالمگیری)

سحری کے وقت افطاری کے

سحری کے فضائل میں اور وقت مقررہ پر افطاری کے سلسلہ میں بہت سی احادیث مروی ہیں ان میں سے چند ایک یہاں نقل کی جاتی ہیں۔

احادیث: حدیث نمبر ۱: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "سحری کھاؤ کیونکہ سحری کھانے میں برکت ہے۔

(بخاری مسلم ترمذی نسائی ابن ماجہ)

حدیث نمبر ۲: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی

اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "سحری سب کی سب برکت ہے۔ سحری نہ چھوڑنا

اگرچہ ایک گھونٹ پانی ہی پیس کیونکہ سحری کھانے والوں پر اللہ تعالیٰ رحمت فرماتا ہے۔

اور اس کے فرشتے ان (سحری کھانے والوں) کیلئے دُعا رحمت کرتے ہیں (مضموم حدیث (امام احمد

حدیث نمبر ۳: ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وآلہ وسلم نے فرمایا "یہ دین غالب رہے گا جب تک کہ لوگ افطار میں جلدی کرتے ہیں

گے کیونکہ یہود و نصاریٰ دیر کرتے ہیں۔ (ابوداؤد) خیال رہے کہ اس جگہ جلدی سے

مراد یہ نہیں کہ وقت سے پہلے ہی افطار کر لے بلکہ مراد یہ ہے کہ وقت ہو جانے پر

جلد ہی افطار کرے۔ ستاروں کے چمکنے یا زیادہ اندھیرا پھیلنے کا انتظار نہ کرے

حدیث نمبر ۴: حضرت سلمان بن یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جب تم میں سے کوئی روزہ افطار کرے تو کھجور یا

چھوڑے سے افطار کرے کیونکہ اس میں برکت ہے۔ اگر وہ نہ ملے تو پانی سے افطار

کرے کہ وہ پاک کرنے والا ہے (احمد ابی داؤد ترمذی ابن ماجہ)

حدیث نمبر ۵: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اللہ صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم بوقت افطار یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ لَكَ صَمْتُ وَعَلَىٰ
رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ (ابی داؤد) خیال رہے کہ مذکورہ دعا اس طرح بھی مقول ہے
کہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَكَ صَمْتُ وَبِكَ اَمْنْتُ وَعَلَىٰ رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ
حدیث نمبر ۶۰ حضرت ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

کہ (اللہ تبارک و تعالیٰ) تین شخصوں کی دعا کو رد نہیں فرماتا۔
روزہ دار کی کہ جس وقت وہ افطار کرتا ہے
۲ عا دلص بادشاہ کی اور مظلوم کی دعا اس کو اللہ تعالیٰ اور پر فرماتا ہے
اور اس کیلئے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں
اور اللہ تعالیٰ جل شانہ فرماتا ہے۔ مجھے اپنی عزت جلال کی قسم میں ضرور تیری
مدد کروں اگرچہ کچھ دیر بعد رہی کروں (احمد ترمذی۔ ابن ماجہ)

اعتکاف

رمضان المبارک کے آخری عشرہ کا اعتکاف سنت موکدہ علی القضاہ ہے یعنی اگر پورے
شہر یا گاؤں میں سے ایک نے بھی کر لیا تو سب بری الذمہ ہو گئے اگر کسی نے بھی نہ کیا تو
سب گنہگار ہوتے (عالمگیری)

اس اعتکاف کی بہت فضیلت ہے سیدنا حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ
رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم فرمایا جس نے ماہ رمضان میں دس دنوں کا
اعتکاف محض رتائے خداوندی کیلئے کر لیا تو ایسا ہے جیسا کہ اس نے دو حج اور دو
عمرے کیئے (بیہقی)

مسئلہ ۱۔ یہ اعتکاف (یعنی سنت موکدہ والا) رمضان المبارک کے آخری دس دنوں
میں کیا جاتے یعنی سن ۲ تاریخ کو غروب آفتاب سے قبل بہ نیت اعتکاف مسجد میں موجود
ہو اور انیس ۲۹ تاریخ کو چاند ہونے کے بعد نکلے بصورت دیگر بیسویں کو بعد از غروب

آفتاب اعتکاف ہم کرے (در مختار عالمگیری)

مسئلہ :- اعتکاف میں روزے ہوتا مسلمان کا عاقل اور حیض و نفاس اور جنابت سے پاک ہونا شرط ہے۔ بالغ ہونا شرط نہیں بلکہ اگر نابالغ بچہ ہو کہ اچھی سوجھ بوجھ تیز رکھتا ہے اگر وہ بہ نیت مسجد میں ٹھہرے تو یہ اعتکاف صحیح ہے (عالمگیری۔ در مختار در المختار)۔
مسئلہ :- اعتکاف ہر مسجد میں ہو سکتا ہے۔ اس کیلئے جامع مسجد کا ہونا شرط نہیں (در مختار)۔
مسئلہ :- عورت کو مسجد میں اعتکاف کرنا مکروہ ہے عورت کو چاہیے کہ وہ اپنے گھر میں ایک جگہ نماز کیلئے مخصوص کرے اور اس جگہ کو خصوصی طور پر پاک و صاف رکھے اور وہیں اعتکاف کرے (در مختار۔ در المختار)

مسئلہ :- اعتکاف میں اعتکاف کو بلا عند مسجد سے نکلتا حرام ہے۔ اگر نکلا خواہ بھول کر ہی ہو اعتکاف جاتا رہا (عالمگیری۔ در مختار)

مسئلہ :- اعتکاف کو مسجد سے نکلنے کے دو عذر ہیں۔ حاجت طبعی مثلاً پیشاب یا خانہء استنجا، وضو اگر غسل کی حاجت ہو تو غسل لیکن غسل اور وضو کیلئے یہ شرط ہے کہ ایسی صورت میں باہر جائے گا یہ مسجد میں نہ ہو سکیں ورنہ اعتکاف فاسد ہو جائے گا۔ حاجت شرعی مثلاً جس مسجد میں اعتکاف بیٹھا ہے وہاں جمعہ نہیں ہوتا تو وقت ہونے جانے پر نماز جمعہ کیلئے دوسری مسجد میں جا سکتا ہے۔ لیکن

بہت سے نہ جائے (در مختار)

مسئلہ :- جس مسجد میں اعتکاف کر رہا ہے اگر وہ (بعاذ اللہ) شہید ہو گئی (یعنی گر گئی) یا کسی نے مجبور کر دیا ہاں سے نکال دیا تو فوراً دوسری مسجد میں چلا جائے تو اعتکاف فاسد نہ ہوا (عالمگیری)

مسئلہ :- قضاء حاجت (پیشاب و پاخانہ) کیلئے جائے تو طہارت کر کے فوراً آجائے ٹھہرنے کی اجازت نہیں اور اگر مقتطف کا مکان دور ہو اور اس کے دوست کا مکان قریب ہو تو ضروری نہیں کہ قضاء نہ حاجت کیلئے دوست کے مکان پر جائے

بلکہ اپنے مکان پر بھی جا سکتا ہے (در مختار عالمگیری)
مسئلہ: معتکف قضائے حاجت کیلئے کیا تھا قرضخواہ نے اُسے روک لیا تو اعتکاف
 جاتا رہا (عالمگیری)

مسئلہ: معتکف کیلئے بیوی کا بوسہ لینا یا جھوننا یا گلے لگانا حرام ہے۔
مسئلہ: معتکف مسجد میں ہی کھائے پیئے اور سوئے ان امور کیلئے اگر مسجد سے باہر
 جائے گا تو اعتکاف جاتا رہے گا (در مختار) مگر کھانے پینے میں یہ احتیاط لازم ہے
 کہ مسجد آلودہ نہ ہو

مسئلہ: معتکف اپنی یا اپنے بیوی بچوں کی ضرورت کیلئے مسجد میں کوئی چیز بیچ یا
 خرید سکتا ہے بشرطیکہ اس سے مسجد کے تقدس میں حرج نہ ہو لیکن تجارت کی عرض سے
 خرید و فروخت ناجائز ہے۔ (در مختار ردالمحتار)

مسئلہ: اگر اعتکاف کسی وجہ سے کسی دن ٹوٹ گیا تو اس دن کا اعتکاف قضا کرے
 پورے دس دن کی قضا (یعنی دوبارہ اعتکاف) واجب نہیں (ردالمحتار)

مسئلہ: عورت بھی بغیر عذر کے اعتکاف کی جگہ سے باہر نہیں نکل سکتی اگر وہاں سے
 نکلی تو اگرچہ گھر میں ہی رہی تو اعتکاف جاتا رہا (عالمگیری)

مسئلہ: ایسے ہے کہ اعتکاف کیلئے مسجد میں (پردہ وغیرہ) میں علیحدہ بیٹھے، حضور
 سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اعتکاف کیلئے مسجد میں خیمہ لگوا یا تھا (مشکوٰۃ)

صَدَقَةُ فِطْرٍ!

احادیث ۱: حدیث نمبر ۱: حضرت عمر بن شعیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول
 اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو بھیجا تاکہ وہ مکہ کے کلی کوچوں میں اعلانیہ
 کر دے کہ صدقہ فطر واجب ہے (ترمذی)

حدیث نمبر ۲: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے صدقہ فطر ایک صاع کھجور یا جو غلام و آزاد مرد و عورت چھوٹے، بڑے سب مسلمانوں پر مقرر فرمایا اور حکم دیا کہ نماز عید کو جانے سے پہلے ادا کرو (بخاری مسلم)

مسئلہ ۱۔ صدقہ فطر واجب ہے یہ سال بھر میں کسی وقت ادا کیا جائے گا اگرچہ نماز عید سے پہلے ادا کرنا حضور علیہ السلام کی سنت یعنی بعد میں ادا کرنے والا سنت سے محروم رہ جائے گا۔
مسئلہ ۲۔ عید کے دن صبح صادق طلوع ہوتے ہی صدقہ فطر واجب ہو جاتا ہے (عالمگیری)
مسئلہ ۳۔ ہر صاحب نصاب مسلمان پر صدقہ فطر واجب ہے خواہ اس نے روزے رکھے ہوں یا نہ رکھے ہوں (ردالمحتار)

مسئلہ ۴۔ اگر باپ نہ ہو تو دادا باپ کی جگہ ہے یعنی وہ اپنے یتیم پوتے یا پوتی کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرے گا (ردالمحتار) اگر یتیم بچے خود صاحب نصاب ہیں تو ان کے مال سے صدقہ فطر ادا کیا جاسکتا ہے۔

مسئلہ ۵۔ ماں پر اپنے چھوٹے بچے بچیوں کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرنا واجب نہیں (ردالمحتار)
مسئلہ ۶۔ مرد پر اپنی عورت یا بالغ و عاقل اولاد کا صدقہ فطر واجب نہیں اور اگر ادا کرنا چاہتے تو ادا کر سکتا ہے لیکن اگر اولاد اس کی زیر کفالت نہیں تو ان کی اجازت کے بغیر ان کی طرف سے صدقہ فطر نہیں دے سکتا (عالمگیری)

مسئلہ ۷۔ صدقہ فطر کی مقدار یہ ہے کہ گندم یا گندم کا آٹا نصف صاع یعنی تقریباً دو کلو (دو سو گرام) یا اس کی قیمت فی کس دینا ہوگی جو ستور کھجور متقی کی مقدار ایک صاع (یعنی چار کلو چار سو گرام) ہے (عالمگیری)

مسئلہ ۸۔ ہاشمی (یعنی جعفر خاندان بنی ہاشم سے ہیں ان) کو صدقہ فطر نہیں دیا جائے گا
مسئلہ ۹۔ صدقہ فطر میں ضروری نہیں کہ آپ بتائیں کہ یہ صدقہ فطر ہے بلکہ کسی غریب کے بچے کو عیدی کہہ کر بھی دیا جاسکتا ہے۔

مسئلہ: صدقہ فطر غیر مسلم کو نہیں دیا جائے گا اگرچہ وہ غیر یس ہی کیوں نہ ہو
نوٹ: ہمارے ہاں یہ جو مشہور ہے کہ مہمان کا صدقہ فطر میزبان پر واجب ہے
یہ محض غلط ہے۔ مہمان سے کا صدقہ فطر میزبان پر واجب نہیں ہے

نماز عید

مسئلہ: نماز عید واجب ہے اس کی شرائط وہی ہیں جو جمعہ کی ہیں صرف اتنا فرق
ہے کہ جمعہ میں خطبہ شرط ہے اور عید میں سنت۔ دوسرا فرق یہ ہے کہ جمعہ کا خطبہ نماز سے
پہلے ہے اور عید کا خطبہ نماز کے بعد ہے۔ نماز عید کا وقت سورج کے اچھی طرح نکل آنے سے
لیکر زوال سے پہلے تک ہے۔ عید الفطر میں کچھ دیر اور عید الفضحیٰ میں جلدی کرنا مستحب ہے
نماز عید میں اذان و اقامت نہیں عید کے دن حجامت بنوانا ناخن کٹوانا غسل کرنا مسواک کرنا
اچھے کپڑے پہننا خوشبو لگانا۔ نماز فجر محلہ کی مسجد میں ادا کرنا عید گاہ کو جلد اور پیدل جانا
دوسرے راستے سے واپس آنا نماز عید الفطر سے قبل تین، پانچ یا سات یعنی طاق کھجوریں
کھانا۔ عید الفضحیٰ کے دن نماز سے قبل کچھ نہ کھانا مستحب ہے۔

طریقہ نماز: پہلے نیت کریں کہ دو رکعت نماز عید الفطر یا عید الفضحیٰ واجب۔

ساتھ چھ زائد تکبیروں کے منہ بطرف کعبہ شریف، پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ باندھ لیں
اور شناپڑھیں، پھر امام بلند آواز اور مقتدی پست آواز سے تین تکبیریں کہتے ہوئے تکبیر کے بعد تھوڑا

وقف کریں۔ پہلی دو تکبیروں میں ہاتھ چھوڑیں اور تیسری کے بعد ہاتھ باندھ لیں، پھر
امام بلند آواز سے قرأت کرے گا۔ اور رکوع سجود کیا جائے گا۔ پھر دوسری رکعت میں قرأت
کے بعد اور رکوع سے قبل تین بار کانوں تک ہاتھ اٹھا کر تکبیر کہیں اور ہاتھ کھلے چھوڑتے
رہیں۔ چوتھی بار بغیر ہاتھ اٹھائے تکبیر کہتے ہوئے رکوع میں چلے جائیں۔ اور عام طریقہ

سے نماز پوری کریں۔ مسئلہ: اگر امام نے چھ تکبیروں سے زیارہ تکبیر کہہ دینے
نو مقتدی بھی امام کی پیروی کریں گے مگر تیرہ سے زیادہ کی صورت میں پیروی نہیں درگتھا

سید محمد سعید الحسن شاہ صاحب کی بعض دیگر

تصانیف

سیرت امام الانبیا :- (علیہ الصلوٰۃ والسلام) ”قرآن کریم و بائبل کی روشنی میں“ قرآن پاک ، توراہ ، زبور ، انجیل ، صحاح انبیا ، غیر مسلم مدبرین کی کتب اور خبرات و رسائل کے سینکڑوں حوالوں سے مزین ایک تحقیقی شاہکار ، دیدہ زیب کتابت و طباعت مجلد صفحات ۴۶۴ (ہدیہ روپے)

رہبر زندگی مع طب نبوی :- (علیہ الصلوٰۃ والسلام) حضور ﷺ کی گھریلو زندگی عادات و خصائل اور طب نبوی پر لکھی ہوئی ایک منفرد اور بے مثل کتاب ، خوبصورت کتابت و طباعت مجلد دلکش ٹائٹل ، صفحات ۲۷۲ (ہدیہ صرف روپے)

اتحاد امت :- فرقہ واریت کے خلاف جہاد ، صفحات ۲۸ ، عمدہ کتابت و طباعت ہدیہ ڈاک ٹکٹ

مفتاح الجنۃ :- نماز کے موضوع پر خوبصورت کتابچہ صفحات ۲۵ ہدیہ کے ڈاک ٹکٹ

انسان درندہ کیوں؟ ملک میں بڑھتی ہوئی غارتگری ، خون ریزی اور عنڈہ گردی کے خلاف حکم جہاد ، صفحات ۱۶ ، ہدیہ کے ڈاک ٹکٹ

ابلتا لہو :- بھارت اور فلسطین کے مسلمان پر گزرنے والی قیامتِ صغریٰ کی خونچکان داستان کے چند اوراق ، صفحات ۲۳ ، ہدیہ کے ڈاک ٹکٹ

دعوتِ انصافِ عمل :- مرزا قادیانی کے کفریات و باطل عقائد پر مشتمل ایک بہترین کتاب صفحات ۴۰ صرف ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں۔

ریاض الجنۃ :- باگاہ رسالت مآب ﷺ میں ہدیہ درود سلام پیش کرنے کے فضائل پر مشتمل مکتے پھولوں کا حسین گلہستان۔ صفحات صرف پانچ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں۔

سازش کا انکشاف :- کیا آپ جانتے ہیں آپ کو لیز اور ٹھنڈے مشروبات کی شکل میں خنزیر کے معدے کی رطوبت اور مٹھائی وغیرہ کی شکل میں حرام جانوروں کی چربی پلا اور کھلا دی جاتی ہے تفصیلات جاننے کے لئے کے ڈاک ٹکٹ ارسال کریں

نوٹ :- ڈاک ٹکٹ خرچہ ڈاک کے لئے طلب کئے جاتے ہیں خود تشریف لانے والے احباب کو کتب مفت پیش کی جاتی ہیں۔

سید محمد سعید الحسن شاہ صاحب کی بعض دیگر

تصانیف

سیرت امام الانبیا :- (علیہ الصلوٰۃ والسلام) ”قرآن کریم و بائبل کی روشنی میں“ قرآن پاک ، توراہ ، زبور ، انجیل ، صحاح انبیا ، غیر مسلم مدبرین کی کتب اور خبرات و رسائل کے سینکڑوں حوالوں سے مزین ایک تحقیقی شاہکار ، دیدہ زیب کتابت و طباعت مجلد صفحات ۴۶۴ (ہدیہ روپے)

رہبر زندگی مع طب نبوی :- (علیہ الصلوٰۃ والسلام) حضور ﷺ کی گھریلو زندگی عادات و خصائل اور طب نبوی پر لکھی ہوئی ایک منفرد اور بے مثل کتاب ، خوبصورت کتابت و طباعت مجلد دلکش ٹائٹل ، صفحات ۲۷۲ (ہدیہ صرف روپے)

اتحاد امت :- فرقہ واریت کے خلاف جہاد ، صفحات ۲۸ ، عمدہ کتابت و طباعت ہدیہ ڈاک ٹکٹ

مفتاح الجنۃ :- نماز کے موضوع پر خوبصورت کتابچہ صفحات ۲۵ ہدیہ کے ڈاک ٹکٹ

انسان درندہ کیوں؟ ملک میں بڑھتی ہوئی غارتگری ، خون ریزی اور عنڈہ گردی کے خلاف حکم جہاد ، صفحات ۱۶ ، ہدیہ کے ڈاک ٹکٹ

ابلتا لہو :- بھارت اور فلسطین کے مسلمان پر گزرنے والی قیامت صغریٰ کی خونچکان داستان کے چند اوراق ، صفحات ۲۳ ، ہدیہ کے ڈاک ٹکٹ

دعوت انصاف و عمل :- مرزا قادیانی کے کفریات و باطل عقائد پر مشتمل ایک بہترین کتاب صفحات ۴۰ صرف ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں۔

ریاض الجنۃ :- باگاہ رسالت مآب ﷺ میں ہدیہ درود سلام پیش کرنے کے فضائل پر مشتمل مکتے پھولوں کا حسین گلستا۔ صفحات صرف پانچ روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں۔

سازش کا انکشاف :- کیا آپ جانتے ہیں آپ کو لیز اور ٹھنڈے مشروبات کی شکل میں خنزیر کے معدے کی رطوبت اور مٹھانی وغیرہ کی شکل میں حرام جانوروں کی چربی پلا اور کھلا دی جاتی ہے تفصیلات جاننے کے لئے کے ڈاک ٹکٹ ارسال کریں

نوٹ :- ڈاک ٹکٹ خرچہ ڈاک کے لئے طلب کئے جاتے ہیں خود تشریف لانے والے احباب کو کتب مفت پیش کی جاتی ہیں۔